سوال

(314)زبان سےاپنے آپ کوہندویاعیسائی کہنے سے نکاح فسخ ہونا؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اگر عورت پابند صوم وصلوٰۃ ہواور زبان سے اپنے آپ کو ہندو یا عیسائی کہے تو نکاح فسخ ہوجائے گا یا نہیں۔ اگر وہ ایسا کرے تو توبہ کس طرح کرے۔ پھر اس کی شادی ہوگی یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

۔ عورت کا کہنا لغو اور باطل ہے۔ نکاح میں کوئی خلل واقع نہ ہوگا۔ اللہ کے حضور استغفار کرے۔ (اہلحدیث 28 رمضان 1356 ہجری)

شرفیہ

یہ جب ہے کہ قول مذکور دل سے نہیں بلکہ ہنسی مذاق یا کسی وجہ سے بطور توریہ بلا تسلیم قلبی تھا۔ اور اگر دل سے تھا تو تسلیم کرکے اقرار کیا تھا۔ تو پھر ارتداد ثابت اور نکاح باطل (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص316

محدث فتویٰ